امام صادقؑ آنلائن مدرسہ

خلاصۂ درس: ۳۳

۴۔چوتھا مقام جہاں سے مفعول بہ کے عامل کو حذف کرنا واجب ہے، **باب اختصاص** ہے۔

- اختصاص یعنی خاص ہونا
- اس باب میں اسم منصوب کا عامل ایک فعل مقدر جیسے أَخُصُّ یا أَعْنِي ہوتا ہے۔

☜ یہ اسم منصوب ایک [غیر غائب کی] ضمیر کے بعد واقع ہوتا ہے جو اس کی مراد کو بیان کرتا ہے جیسے: نَحْنُ الطُّلّابَ شِعَارُنَا الْجِدُّ جو اصل میں نَحْنُ نَخُصُّ الطُّلّابَ شِعَارُنَا الْجِدُّ ہے اور فعل کو حذف کرنا واجب ہے۔

۵۔پانچویں جگہ جہاں سے مفعول بہ کے عامل کو حذف کرنا واجب ہے، **باب اشتغال** ہے۔

☜ یہ ایک اسم ہوتا ہے جس کے عامل کو مقدر رکھا جاتا ہے بشرطیکہ اس کے بعد ایک فعل یا شبہ فعل ذکر ہو جو اُس کی تفسیر کرے اور وہ فعل اس اسم پر عمل نہیں کرتا بلکہ اس کی ضمیر یا اس کے متعلق پر عمل کرتا ہے۔اس طرح کہ اگر اس کو یا اس کے مناسب فعل کو اس اسم ظاہر پر مسلط کیا جاتا تو اس کو نصب دیتا جیسے: زَيْداً ضَرَبْتُهُ۔

- باب اشتغال یہ ہے کہ دو معمول کے بیچ میں ایک عامل ہوتا ہے جو اپنے بعد کے معمول میں عمل کرنے کی وجہ سے پہلے والے معمول میں عمل کرنے سے منہ موڑلیتا ہے۔
- باب اشتغال میں دوسرا معمول ہمیشہ ضمیر ہوتا ہے اور پہلا معمول اسم ظاہر، جس کی طرف وہ ضمیر عائد ہوتی ہے۔
- یہاں پر اسم ظاہر کا عامل وہ فعل مقدر ہوتا ہے جو وجوباً محذوف ہوتا ہے جس پر دوسرے معمول کا عامل جو مذکور ہوتا ہے دلالت اور تفسیر کرتا ہے۔
- باب اشتغال میں مفعول بہ کے عامل کو حذف کرنا اس لئے واجب ہوتا ہے کہ ضمیر کا عامل مذکور اس فعل [عامل] محذوف کی تفسیر اور وضاحت کر رہا ہوتا ہے۔لہذا مُفَسِّر اور مُفَسَّر دونوں کو ذکر کرنا صحیح نہیں ہے۔اسی تفسیر کی شرط کی بنیاد پر باب اشتغال میں حذف عامل واجب ہوتا ہے۔

ImamSadiq.tv